اِن سے کہہ دیجیے: تم اپنے غصّے میں جل مرو!

دولتِ اسلامیہ کے رسمی ترجمان
شیخ ابو محمد العدنانی الشامی حفظہ اللہ
کا بیان

بسم الله الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو غالب اور طاقتور ذات ہے۔

اور درود و سلام ہو اس شخص (صلّی اللہ علیہ و سلّم) پر جو تلوار کے ساتھ بھیجا گیا ہے، تمام عالم کیلئے رحمت ہے۔

امّا بعد!

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿195﴾ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿196﴾ (الاعراف 196،195)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! تم اپنے سب شرکا کو بلالو، پھر میری ضرر رسانی کی تدبیر کرو پھر مجھ کو ذرا مہلت مت دو۔ یقیناً میر امدد گار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کرتا ہے۔

اکٹھے ہو جاؤ اے دل میں بغض رکھنے والے صلیبیو اور اپنے حلیف مرتدین، روافض (شیعہ) اور مُلحدین کو جمع کر لو! جمع ہو کر اکٹھ بنالو اور ایک دوسرے کی مدد کرو۔ روزانہ جمع ہو کر منصوبے بناؤ اور سازشیں تیار کر کے حرکت میں آؤ، موحدین ہرگز تم سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ مجاہدین تم سے ہرگز دہشت زدہ نہیں ہوں گے کیونکہ انہوں نے ایک مضبوط پناہ لی ہے۔ زبردست، دانا اور قابل ستائش ذات کی پناہ لی ہے اور وہ اس پناہ پر یقین رکھنے والے ہیں اور مطمئن ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں: أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ (الزمر۔37،36)

ترجمہ: کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا اوروں سے ڈرا رہے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کی رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں۔ اور جسے وہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ تعالیٰ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

اسی عقیدے کے ساتھ ہم تم سے لڑتے ہیں اے صلیبیو!۔ پس ناممکن ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

یقینی طور پر ہر موحد مجاہد اس بات پر مطمئن ہے کہ تم جمع ہو کر اس کو ضرر نہیں پہنچا سکو گے سوائے اسکے رب کے اذن سے جو مومنین کا مدد گار ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (الانعام۔ 18)

ترجمہ: اور وہی اللہ اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے برتر ہے اور وہی بڑی حکمت والا اور پوری خبر رکھنے والا ہے۔

وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے یہودیو! اے صلیبیو! اے مُلحدو! اے رافضیو! اے مرتدّو! اے صحوات! اے مجرمو! اے اللہ کے دشمنو! ہم اپنے طے شدہ رستے پر چلنے والے ہیں، اور اپنے ربّ کی مدد پر یقین رکھتے ہیں، تو تم اپنے غصے میں جل مرو! اور اللہ کی قسم تم ہم سے وہ چیز دیکھوگے جو تمہیں غمزدہ کردے گی۔ باذن اللہ۔

پس اللہ کا شکر ہے کہ اس نے دولتِ اسلامیہ کو تمہاری آنکھ کا کانٹا، حلق کا درد، سینے کا خنجر اور دل کی جلن بنا دیا ہے، اپنے غصے میں جل مرو۔ اللہ کی قسم تم ہم سے نہیں دیکھوگے مگر سختی اور جنگ کی شدت۔ باذن اللہ۔ اور تم میں سے جو ہمارے بموں سے بچ جائے، یا ہماری بندوقوں کی پہنچ سے دور ہو وہ باذن اللہ ہماری فتح کے غم سے مر جائے گا۔

پس بشارت ہو اے تمام دنیا کے مسلمانو! آپکی ریاست / دولت دن بہ دن مضبوط ہو رہی ہے، وسیع ہو رہی ہے، اپنے رب کی بصیرت اور بیّنہ کے ساتھ اپنے راستے پر رواں دواں ہے، پورے یقین کے ساتھ اپنے منصوبے کو آگے بڑھا رہی ہے۔

مسلسل جاری صلیبی جنگ اور دولتِ اسلامیہ کے خلاف دور اور قریب کے دشمنوں کے اکٹھے ہو جانے کے باوجود، ہم مجاہدین کو یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ دولتِ اسلامیہ کا دائرہ اب خراسان تک پھیل گیا ہے۔ مجاہدین نے اعلانِ ولایت کے لیے تمام شرائط پوری کر دی ہیں۔ انہوں نے امیر المومنین خلیفہ ابراہیم حفظہ اللہ کی بیعت کا اعلان کر دیا ہے جو کہ انہوں نے قبول کر لی ہے اور شیخِ فاضل حافظ سعید خان حفظہ اللہ کو بحیثیت والیِ خراسان کے چن لیا ہے اور انکے نائب کے طور پر شیخِ فاضل عبد الرؤوف خادم ابو طلحہ حفظہ اللہ کو منتخب کیا ہے۔ پس ہم خراسان میں تمام موحدین کو اس بات کی طرف بلاتے ہیں کہ قافلہِ خلافت سے مل جائیں، انتشار و افتراق اور جماعتی حزبیت کو چھوڑ دیں۔ سوا ے مجاہدو اپنی دولت کی طرف بڑھو، اپنی خلافت کی طرف بڑھو۔ تم اہلِ سبقت ہو۔ تم برطانیہ، روس اور امریکا سے لڑ چکے ہو اور آج تمہارے سامنے ایک نئی جنگ ہے؛ توحید کے نفاذ اور شرک کے خاتمے کی جنگ۔ سو اللہ کے لیے متواضع ہوتے ہوئے آگے بڑھو، اللہ تمہاری عزت و قدر بڑھائے گا۔ آگے بڑھو، کیونکہ مسلمانوں کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے، پس اسے ضائع نہ کرنا۔

ہم خراسان میں دولتِ اسلامیہ کے تمام سپاہیوں کو والیِ خراسان حافظ سعید خان اور انکے نائب حفظھما اللہ کی سمع و طاعت کی ہدایت کرتے ہیں اور آنے والے مشکل حالات کی تیاری کی ہدایت کرتے ہیں۔ تمہارے خلاف تمام جماعتیں واحزاب اکٹھی ہو جائیں گی اور مخالف بندوق اور تلواریں بڑھتی چلی جائیں گی۔ تم ان کے لیے باذن اللہ کافی ہو گے۔ پس اپنی تلواروں کو نیام سے نکال لو اور اپنے نیزوں کو تیار کر لو۔ ثابت قدم ہو جاؤ اور کمزوری و نرمی مت دکھاؤ۔ یا تو فتح ہو گی جس سے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کو عزت دے گا یا ہم شہید ہو کر اللہ سے ملاقات کریں گے اور وہ ہمارا عذر قبول کرے گا۔ اور ہم یقینی طور پر فتح کو دو کمانوں کے فاصلے پر دیکھتے ہیں یا اس سے بھی قریب تر۔ اور عنقریب اللہ کی مدد و قوت سے صلیبی حملہ ناکام ہو جائے گا اور اس کے بعد ان شاء اللہ بیت المقدس میں ملاقات ہو گی اور روم کی فتح سے پہلے صلیبی لشکر دابق میں شکست کھا چکے ہوں گے۔ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ﴿٦﴾ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ﴿٧﴾ (المعارج6۔7) ترجمہ: بیشک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب ہی دیکھتے ہیں۔

اے صلیبیو! تمہارے اندھا دھند حملے کئی مہینوں سے جاری ہیں، لیکن اس کے نتیجے میں مجاہدین بفضل اللہ قوت و ثبات اور نصرت پر یقین میں بڑھے ہی ہیں۔ جبکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ تمہارے ملکوں میں خوف و رعب اور بے امنی بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ تمہارا کتا، اوبامہ، خوف اور بزدلی کی وجہ سے زمینی جنگ میں ممکنہ ناکامی سے تمہیں خوف دلا رہا ہے۔ تمہاری کمزوری اور نااہلی کی وجہ سے ہی اوبامہ مسلسل مرتد عرب حکام، اُنکے لشکر اور درباری علماء کی اس جنگ میں شرکت کی اہمیت پر زور دے رہا ہے۔ اوبامہ مرتد عرب حکام اور صحوات (امن لشکر) کے اوپر جنگ جیتنے کے لیے بھروسہ کر رہا ہے اور باوجود اس کے کہ خود ہی کہ چکا ہے کہ یہ جنگ لمبی ہو گی پھر بھی کامیابی کے وعدے کر رہا ہے۔ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا (النساء۔120)۔ ترجمہ: وہ ان سے زبانی وعدے کرتا رہے گا، اور سبز باغ دکھاتا رہے گا، (مگر یاد رکھو!) شیطان کے جو وعدے ان سے ہیں وہ سراسر فریب کاریاں ہیں۔

یہ سب کوششیں تمہیں کوئی فائدہ نہیں دیں گی، ہم تم سے زمین پر ملاقات کریں گے، تم سے لڑیں گے اور تمہیں شکست دیں گے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ وعدے کا خلاف نہیں کرتا۔

تو اے مجاہدو! اپنے ہتھیار تیار رکھو اور دشمن سے مقابلے کی تیاری کرو اور اپنے ربّ سے مدد مانگو، قریب ہے کہ شدید ترین جنگ بھڑک اٹھے۔ یقیناً یہ امر عظیم ہے، امر عظیم ہے، عظیم ہے۔ پس اے دولتِ اسلامیہ کے سپاہیو اپنے رب

کی تعریف بیان کرو کہ اس نے تمہیں اس عظیم کام اور وقت کے لیے زندہ رکھا اور اس کے لیے چن لیا ہے۔ تو تم میں سے ہر مجاہد اپنے جہادی محاذ کی حفاظت انجام دے۔ خبردار اسلام تک کوئی دشمن تمہاری لاش پر سے ہی گزر کر آنے پائے۔

ہم یورپ، کافر مغرب اور تمام دنیا میں موحدین کو دوبارہ دعوت دیتے ہیں کہ صلیبیوں کو انکی اپنی سرزمین اور ہر جگہ پر نشانہ بنائیں۔ ہم اللہ کے ہاں ہر اس مسلمان سے جھگڑا کریں گے جو کسی صلیبی کا ایک قطرہ خون بہانے کی بھی طاقت رکھتا ہو اور وہ یہ کام نہ کرے چاہے یہ کام بارود سے ہو، گولی سے ہو، چاقو، گاڑی، پتھر، لات یا مکا مارنے سے ہو۔ آپ نے دیکھا کہ اکیلے مسلمان نے کینیڈا اور اسکی شرکیہ پارلیمنٹ میں کیا کیا۔ اور جو ہمارے بھائیوں نے فرانس، آسٹریلیا اور بیلجیم میں کیا، اللہ ان سب بھائیوں پر رحم کرے اور انہیں اسکی بہترین جزا دے۔ نیز اور بھی بہت سارے بھائی ہیں جنہوں نے کافروں کو مار ڈالا، انکو دھمکیاں دیں اور انکو دہشت زدہ کیا، حتیٰ کہ ہم نے دیکھا کہ صلیبی فوجوں کو کینیڈا، آسٹریلیا، فرانس، بیلجیم اور دیگر صلیبی ممالک کی گلیوں میں تعینات کر دیا گیا۔ ہم اللہ کے اذن سے انکو خوف و ہراس اور بے امنی میں مسلسل مبتلا رکھیں گے۔ اور جو آگے آنے والا ہے وہ تمہارے لیے اس سے بھی برا ہے باذن اللہ۔

اور آخر میں! موحدین جزیرۃ العرب کے طاغوت اور غدارِ حرمین کی موت پر بہت خوش ہوئے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اُسے جہنم میں فرعون اور ہامان کے ساتھ شدید عذاب میں ڈالے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔ اسکی ہلاکت ہمارے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی کیونکہ ایک طاغوت کی جگہ دوسرا طاغوت آ گیا ہے۔ دونوں کسی اور کی کٹھ پتلیاں ہیں۔ یہ ہوں یا نہ ہوں کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ بلادِ حرمین کے حقیقی حکمران تو یہودی اور صلیبی ہیں نہ کہ سلمان اور نایف، اللہ انہیں رسوا کرے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ یہودیوں اور صلیبیوں کے کتوں آل سلول اور انکے انصار علماءِ سوء اور گمراہ مبلغین و دعاۃ کو ہلاک کر دے۔ اور اللہ تعالیٰ بلادِ حرمین محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جزیرے کو جلدی آزادی عطا فرمائے۔

ربیع الثانی 1436 ھ